روزنامہ
الفضل
CPL 61
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل یکم اگست 2000ء - 29 ربیع الثانی 1421 ہجری - یکم ظہور 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 173

ایک منادی

حضرت امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے کہ ایک منادی آسمان سے آواز دے گا جسے ایک نوجوان لڑکی پردے میں رہتے ہوئے بھی سنے گی اور اہل مشرق ومغرب بھی سنیں گے۔

(بحارالانوار جلد52 ص285، ملامحمد باقر مجلسی داراحیاء التراث العربی۔ بیروت)

حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا پر کیف اور پر لذت تذکرہ

خدا کرے کہ تم میں ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ تم زمین کے ستارے بن جاؤ

2000ء سے 2002ء تک اللہ کی تائید کے معجزانہ نشانات ظاہر ہونگے

جلسہ سالانہ کے مہمانوں اور میزبانوں کو ذکر الٰہی، درود شریف کا ورد اور نمازیں باجماعت ادا کرنے کی تلقین

جلسہ سالانہ برطانیہ 2000ء کے پہلے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ فرمودہ 28 جولائی 2000ء بمقام اسلام آباد (برطانیہ) کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے)

اسلام آباد (لندن): 28 جولائی 2000ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا تذکرہ فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے اسلام آباد (لندن) سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اس کے ساتھ دیگر کئی زبانوں میں رواں ترجمہ نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے 35ویں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ برطانیہ 2000ء کے افتتاح کے روز جلسہ گاہ اسلام آباد (ٹلفورڈ۔ سرے) میں خطبہ جمعہ میں حضرت مسیح موعود کی دُعائیں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ان میں بعض الہامات ہیں بعض اشعار ہیں اور بعض دعاؤں کا صرف ترجمہ بیان ہوگا۔

انصار دین عطا ہونے کے لئے حضرت مسیح موعود نے حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کے نام خط میں دعا کی اے میرے رب میرے واسطے دین کے لئے معاون و مددگار عطا کر۔ اور میرے سارے غم دور کردے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کیلئے دعا کی کہ تم میں ایسی تبدیلی پیدا ہو کہ زمین کے تم ستارے بن جاؤ۔ اس کے بعد حضرت صاحب نے درثمین سے دو دعائیہ اشعار سنائے ایک شعر یہ ہے۔

اس دیں کی شان و شوکت یارب مجھے دکھا دے
سب جھوٹے دیں مٹا دے میری دعا یہی ہے

حضرت مسیح موعود نے جو دعائیں کیں ان میں کہا مجھے کوئی توفیق حاصل نہیں سوائے اللہ کی مرضی کے۔ دعائے مغفرت کرتے ہوئے عرض کی اے میرے رب اپنے بندے کی نصرت فرما دشمن کو ذلیل ورسوا کر۔ میری دعا سن اور قبول کر فارسی اشعار میں دعا کی اے اللہ اپنی مخلوق پر رحم فرما فیصلہ کن امر نازل کر جس سے ہر قسم کے جھگڑوں کا فیصلہ ہو جائے۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کی طویل دعا بیان کی اس میں عرض ہے "اے خدا مجھے ایسی آنکھیں دکھا جو تیری یاد میں روتی ہوں اور وہ دل دکھا جو تیری یاد میں کانپ جائیں۔" حضور ایدہ اللہ نے فرمایا انڈونیشیا کے حالیہ دورے کے دوران میں نے وہ آنکھیں دیکھیں جو بے اختیار خدا کے خوف سے روتی تھیں اور آنسو بہاتی تھیں۔ خدا ان آنکھوں پر رحم کرے ان کی دعاؤں کو قبول کرے جو دین حق کی خاطر مانگی گئیں۔ حضور ایدہ اللہ نے 1900ء میں مانگی گئیں حضرت مسیح موعود کی دعائیں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ دیکھیں گے کہ آج حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کی قبولیت کے طفیل اسی قسم کے اللہ کے فضل نازل ہو رہے ہیں۔ ان افضال الٰہی کے متعلق حضور نے فرمایا کہ میں کل کی تقریر میں بیان کروں گا۔ حضور نے فرمایا آپ 2000ء سے 2002ء تک حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کی قبولیت کے حیرت انگیز معجزات دیکھیں گے۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے وہ طویل دعا بیان فرمائی جو حضرت مسیح موعود نے 1900ء میں مانگی۔ اس دوران بڑی تیز بارش شروع ہوگئی جس کی وجہ سے چند منٹوں کے لئے لائیو نشریات میں خلل پڑا۔ مگر جلد ہی سلسلہ بحال ہوگیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ جو بڑے زور سے بارش برس رہی ہے یہ اللہ کی رحمت کا نشان ہے۔ امید ہے کہ اس کے باوجود آپ تک میری آواز پہنچ رہی ہوگی۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ نے جلسہ کے مہمانوں اور میزبانوں کے لئے بعض قیمتی نصائح فرمائیں جس میں مہمانوں سے عزت واحترام سے پیش آنے، جلسے کے تینوں دن شمولیت کرنے، بلند آواز سے قہقہے بلند کرنے سے رکنے کی نصائح فرمائیں۔ نیز فرمایا اگر کسی مہمان کو کار پر لفٹ دیں تو ہرگز اس سے کرایہ وصول نہ کریں۔ مہمان اور میزبان دونوں ذکر الٰہی کریں، درود شریف کا ورد کرتے رہیں۔ نماز باجماعت کبھی ترک نہ کریں۔ حضور نے فرمایا مرکزی انتظام کے تحت نعرے لگائے جائیں گے جو از خود نعرے لگائیں گے ان کے بارے میں ٹی وی کو ہدایت ہے کہ انکے چہرے نہ دکھائے جائیں۔ فرمایا وقت کی پابندی کریں، تقاریر سنیں، صفائی کا خاص اہتمام کریں۔ غض بصر اور پردے کا خیال رکھیں۔ اگر کوئی بے پردہ ہے تو ہرگز سختی سے نہ ٹوکیں بلکہ لجنات ان کو الگ لیجا کر ہدایت کریں۔ حفاظت صرف اللہ کی ہے تاہم دائیں بائیں چوکس ہو کر نظر رکھیں۔ اپنے اپنے علاقے میں اللہ کے نشانات کا ذکر کرتے رہیں۔

جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ 2000ء تاریخی کامیابیوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا

اسلام آباد (برطانیہ) 30- جولائی 2000ء جماعت احمدیہ برطانیہ کا 35 واں جلسہ سالانہ 2000ء تاریخی عالمگیر کامیابیوں کے یادگار نقوش ثبت کرنے کے بعد اور دلوں کو روحانی لطف ومسرت کی ناقابل بیان لذتوں سے ہمکنار کرنے کے بعد آج یہاں لندن کے وقت کے مطابق شام سات بجے کے قریب اختتام پذیر ہو گیا۔ حضور ایدہ اللہ نے جلسہ کے آخری روز سیرت حضرت مسیح موعود کے مضمون پر روایات رفقاء کے حوالے سے تقریر فرمائی۔ آخر میں حضور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اس جلسہ میں آخری روز کی حاضری خدا کے فضل وکرم سے 23 ہزار 407 رہی۔ امسال 77 ممالک کے وفود شامل ہوئے جبکہ 632 غیر از جماعت احباب شامل ہوئے۔

اس جلسہ کی غیر معمولی یادگار کامیابی عالمی بیعت کے موقعہ پر 4 کروڑ سے زائد نومبایعین کی شمولیت ہے جو امسال احمدیت میں شامل ہوئے۔ ان میں سے دو کروڑ سے زائد صرف ہندوستان کے افراد تھے جو اس سال جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔

اس جلسہ کے موقع پر پانچ ملکوں کے سربراہان مملکت نے اپنے پیغامات بھجوائے ان میں برطانیہ کے وزیراعظم، بورکینافاسو کے صدر، تنزانیہ کے صدر، طوالو کے گورنر جنرل اور گنی بساؤ کے صدر صاحبان شامل ہیں۔

جلسہ کے دوسرے دن حضور نے خواتین سے بھی خطاب فرمایا اور حضور نے درمیانی دن کے خطاب میں جماعت پر سال بھر میں نازل ہونے والے افضال الٰہی کی جھلکیاں پیش فرمائیں۔

جلسہ کی مختلف تقاریب کی تفصیلی رپورٹ احباب کی خدمت میں باری باری پیش کی جائے گی۔

آنحضرت ﷺ نے اپنے لئے اور اپنی امت کے لئے اتنی دعائیں مانگی ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے

قرضہ سے نجات' برے ہمسایہ سے نجات' نیا چاند دیکھنے' مکہ میں داخل ہونے' جانور ذبح کرتے وقت' آندھی اور بارش کے وقت اور دیگر کئی ایک مختلف پیش آمدہ حالات کی مناسبت سے آنحضرت ﷺ کی دعاؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 12 مئی 2000ء بمطابق 12 ہجرت 1379 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ مومن کی آیت 66 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اسے پکارو۔ کامل تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی دعاؤں کا سلسلہ اس خطبہ میں بھی اسی طرح جاری رہے گا۔ حضور اکرم ﷺ نے اتنی دعائیں مانگی ہیں اپنے لئے اور امت کے لئے دن رات صبح اٹھتے جاگتے سوتے کہ آدمی حیران ہو جاتا ہے۔ پچھلے خطبے گزرے تھے میں سمجھا تھا کہ اب دوسرا مضمون شروع ہو گا لیکن حضور اکرم ﷺ کی دعائیں اس خطبہ میں بھی جاری رہیں گی۔

پہلی حدیث مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے جو عبدالرحمٰن بن عبدالقاری سے روایت ہے۔ انہوں نے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو آپ کے پاس شہد کی مکھی کے بھنبھنانے کی طرح آواز آتی تھی۔ ہم کچھ دیر توقف کر لیتے تھے پھر آپ قبلہ رو ہو جاتے' اپنے ہاتھ اٹھاتے اور یہ دعا کرتے اے اللہ ہمیں اور زیادہ دے اور کم نہ دے اور ہمیں اکرام بخش اور ہمیں رسوا نہ کر' ہمیں خیرات بخش' ہمیں محروم نہ کر اور ہمیں ترجیح دے اور ہمارے مقابل پر کسی کو ترجیح نہ دے' ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں راضی کر۔ (مسند احمد بن حنبل جلد1 ص 34)

قرضوں کی مصیبت میں بہت لوگ مبتلا رہتے ہیں اس سلسلہ میں بھی حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی ایک بہت پیاری اور جامع مانع دعا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک مکاتب غلام آیا یعنی جس غلام نے یہ شرط رکھی تھی کہ مجھے آزاد کر دو اور میں کما کے جو بھی کمائی ہو گی اس میں سے اپنے مالک کو بھی دیتا رہوں گا۔ تو بہت عاجز آ چکا تھا بیچارہ۔ اتنا پیسہ نہیں کما سکتا تھا کہ اپنے نان نفقہ کا بھی گزارہ کرے اور مالک کو بھی دے سکے۔ تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس نے عرض کیا' آپؓ نے فرمایا میں تمہیں کچھ ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھائے تھے۔ اگر تم پر پہاڑ جتنا بھی قرض ہو گا تو اللہ تعالیٰ تیری طرف سے ادا کر دے گا۔ تم یہ دعا کرو(-) کہ اے اللہ! وہ جو تو نے مجھ پر حلال کر دیا ہے اسے اپنے حرام کردہ کے مقابل پر میرے لئے کافی کر دے اور اپنے فضل سے مجھے اپنے علاوہ سب دیگر وجودوں سے مستغنی کر دے۔ (ترمذی کتاب الدعوات)

مجھے کسی کے سامنے نہ جھکنا پڑے۔ صرف تیرا در پکڑوں اور تجھ ہی سے مانگوں۔ یہ دعا اگر تم کرو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارے رزق میں بہت برکت دے گا اور تمہارے قرضوں کا خود ہی ضامن ہو جائے گا۔

ایک حدیث ترمذی سے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ دعا سکھائی: "اے اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے بھی بڑھ کر اچھا بنا دے۔"

اس سے پتہ چلتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ بے حد خوبصورت انسان تھے۔ جب دیکھا کرتے تھے تو یہ دعا کیا کرتے تھے کہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے بھی اچھا بنا دے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ مومن یہ پسند نہیں کرتا نہ اس کا حسن عیاں پھرتا رہے اور لوگ اس سے اس کے باطن کا اندازہ کریں کہ ظاہر اچھا ہے تو باطن بھی اچھا ہو گا۔ بلکہ مراد یہ ہے کہ اس کا اندازہ نہ ہو کہ باطن کتنا اچھا ہے۔ اس سے بھی بہت بڑھ کر اچھا ہے جو ظاہر اچھا ہے۔ "اور میرے ظاہر کو بھی نیک بنا دے۔" باطن کی طرح میرے ظاہر کو بھی نیک بنا دے۔ "اے اللہ تو لوگوں کو جو عطا کرتا ہے اس میں سے مجھے صالح مال اور اہل اور ایسی اولاد عطا فرما جو نہ گمراہ ہونے والی ہو اور نہ گمراہ کرنے والی ہو۔" (ترمذی کتاب الدعوات)

یہ حدیث ترمذی کتاب الدعوات سے لی گئی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس کے ذریعہ مجھے فائدہ بہم پہنچا اور مجھے وہ کچھ سکھا جو نفع رساں ہو اور میرے علم کو بڑھا' ہر حال میں (جس حال میں بھی وہ رکھے) تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں اور میں اہل النار کے حال سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔"

پھر یہ حدیث مسند احمد بن حنبل سے لی گئی ہے۔ یہ بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مجھے حضور اکرم ﷺ نے کچھ ایسی دعائیں سکھائی ہیں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے خود سنی ہیں۔ میں ان کو زندگی بھر نہیں چھوڑوں گا۔ میں نے آپؐ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا ہے: "اے اللہ مجھے ایسا بنا دے کہ میں تیرے شکر کی عظمت کر سکوں اور تیرا ذکر کثرت سے کروں اور نصیحت کی سب سے زیادہ اتباع کرنے والا بنوں اور تیرے تاکیدی احکام کا سب سے زیادہ پاس کرنے والا بنوں۔" (مسند احمد بن حنبل جلد 2 ص 311 مطبوعہ بیروت)

یہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت ہے جو بخاری کتاب الدعوات سے

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

لی گئی ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہمیں ہر چیز کے بارہ میں ایسے استخارہ کرنا سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن کریم کی کوئی سورۃ سکھا رہے ہوں۔ کوئی شخص جب کوئی کام کرنے لگے تو پہلے دو رکعت نماز پڑھے' پھر یہ دعا کرے: اے اللہ میں تیرے علم کی بنا پر تجھ سے خیر کا طلبگار ہوں۔"

استخارہ کو عام طور پر لوگ غلط سمجھتے ہیں' استخبارہ بنایا ہوا ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ سے خبر مانگتے ہیں اور جب تک واضح خبر نہ آئے اس وقت تک فیصلہ نہیں کرتے۔ حالانکہ استخارہ' اللہ سے خیر طلب کرنا ہے۔ جو کام بھی کرنے کا ارادہ ہو اس کو شرح صدر سے کرو مگر اس سے پہلے بار بار اللہ سے خیر طلب کرو پھر اگر وہ برا ہوگا تو اللہ اس کو ٹال دے گا۔

چنانچہ فرمایا: جو شخص کوئی کام کرنے لگے پہلے دو رکعت نماز پڑھے' پھر یہ دعا کرے: اے اللہ میں تیرے علم کی بنا پر تجھ سے خیر کا طالب ہوں اور تیری قدرت کے نتیجہ میں تجھ سے قوت مانگتا ہوں اور تجھ سے تیرا فضل عظیم مانگتا ہوں۔ یقیناً تو صاحب قدرت ہے اور مجھے کوئی قدرت حاصل نہیں۔ تو جانتا ہے میں کچھ نہیں جانتا۔ تو غیبوں کا بہت جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر یہ کام میرے دین' میری دنیا اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہے تو اسے میرے لئے مقدر فرما دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین' میری دنیا اور انجام کے لحاظ سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور فرما دے اور مجھے اس سے دور فرما دے۔ پس جہاں کہیں خیر ہے اسے میرے لئے مقدر فرما دے' پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔ اور اس موقع پر وہ اپنی حاجات کا ذکر کرے۔ یعنی دعا مانگنے کے بعد کہ خدا بہتر جانتا ہے پھر جو اس کے دل میں خواہش ہے وہ خوب کھل کر بات کر لے کہ اے اللہ میرے دل میں تو یہ ہے آگے تیری مرضی جو بہتر ہے وہی کر۔

برے ہمسایوں سے پناہ مانگنے کے متعلق سنن نسائی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے پناہ مانگو اپنے شہری رہائش کے قریب برے ہمسائے سے۔ کیونکہ صحرائی ہمسایہ تو کبھی تم سے الگ ہو ہی جائے گا۔

(سنن نسائی کتاب الاستعاذۃ من جار السوء)

صحرائی ہمسایہ سے مراد ہے خانہ بدوش' یعنی خانہ بدوش آ کے جب قریب ڈیرے ڈالتے ہیں تو وہ بھی بہت تنگ کرتے ہیں' چوریاں کرتے ہیں' مصیبت ڈالتے ہیں۔ فرمایا انہوں نے تو چند دن کا قصہ ہے آخر تم سے جدا ہو ہی جانا ہے مگر شہر میں تمہارے گھر کے ساتھ جو ہمسایہ بستا ہے اس کے شر سے پناہ مانگا کرو کیونکہ وہ ٹھہر جانے والا تمہارا ہمسایہ ہے۔ تو اس دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے برے ہمسایوں کے شر سے انسان کو بچا لیتا ہے اور آج کل شہروں میں یہ بہت بری بلا ہے کہ بعض ہمسائے اپنے شر سے اپنے ساتھی ہمسائے کو محفوظ نہیں رکھتے۔

حضور اکرم ﷺ جب بلندی پر چڑھتے تھے تو اس وقت بھی ایک دعا مانگا کرتے تھے۔

حضرت انسؓ بن مالک سے مسند احمد بن حنبل میں روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی بلندی پر چڑھتے تو فرماتے (-)۔ اے اللہ! تمام عزتوں کے مقابل پر تجھے ہی سب سے زیادہ بلندی اور شرف اور عزت حاصل ہے اور ہر حال میں تو ہی تعریف کے قابل ہے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 ص 239 مطبوعہ بیروت)

ایک روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنن ابی داؤد میں مروی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کو جب چھینک آئے تو کہے کہ ہر حال میں تمام تعریفوں کا اللہ ہی مستحق ہے۔ اس پر اس کا بھائی' راوی کہتے ہیں کہ حضور نے فرمایا' یا ساتھی یعنی پوری طرح یاد نہیں رہا یا بھائی فرمایا تھا یا ساتھی فرمایا تھا تو اس کا ساتھی یعنی جو بھی پاس بیٹھا ہو گا یہی مراد ہو گی جو بھی اس کے پاس ہو وہ اس کے متعلق یہ کہے "یرحمکم اللہ" اللہ تم پر رحم فرمائے اور وہ چھینکنے والا کہے "یھدیکم اللہ و یصلح بالکم" اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حالات درست کر دے۔ (سنن ابی داؤد کتاب الادب)

اس سلسلہ میں ایک سوال ہوا تھا جمعہ کی شام کی مجلس میں کہ نماز پڑھتے وقت اگر کسی کو چھینک آ جائے تو کیا ساتھی یہ دعائیں کرے' پھر جواب دے۔ یہ بات درست نہیں ہے۔ دل سے بے اختیار جو دعا اٹھ جائے وہ تو الگ بات ہے مگر توجہ نماز ہی کی طرف رہنی چاہئے اور وہ ایک دوسرے کو سنا سنا کر اونچی آواز میں دعائیں نہ دیں اور وہ اگر پچھلی صف میں کھڑا ہو یا آگے کھڑا ہو تو کیا وہ اس کو سنا کر اتنی اونچی آواز سے اپنی بھی اور دوسروں کی بھی نماز خراب کرے گا۔ تو موقع محل کے مطابق بات ہوا کرتی ہے۔ جس کو یہ حدیث یاد ہو دل سے بے اختیار خود بخود ایک دعا اٹھ جاتی ہے بس وہی کافی ہے۔

مسند احمد بن حنبل سے بلال بن یحیٰی کی روایت ہے۔ بلال بن یحیٰی بن طلحہ بن عبید اللہ نے اپنے والد اور دادا کے واسطہ سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ جب پہلی رات کا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ اسے ہم پر برکت اور ایمان اور سلامتی اور امن کے ساتھ طلوع فرما۔ پھر چاند کو مخاطب ہو کر کہتے: (اے چاند) تیرا اور میرا رب اللہ ہی ہے۔

(مسند احمد بن حنبل مسند العشرۃ المبشرین بالجنۃ

اس حدیث میں صرف پہلی رات کے چاند کی دعا کا ذکر ہے لیکن ایک اور حدیث میں بڑھنے والے چاند کے متعلق بھی آنحضور ﷺ کی یہ دعا درج ہے۔

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے: اے میرے خدا یہ چاند امن وامان اور صحت وسلامتی کے ساتھ ہر روز طلوع ہو یعنی آج ہی نہیں بلکہ روز جب بھی طلوع ہو امن وسلامتی کے ساتھ طلوع ہو۔ پھر چاند کو مخاطب کر کے فرماتے: (اے چاند) میرا رب اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔ تو خیر و برکت اور رشد و بھلائی کا چاند بن جا۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب ما یقول عند رویۃ الھلال)

مسند احمد بن حنبل میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ جب ماہ رجب میں ہوتے تو دعا کرتے: اے اللہ! ہمارے لئے رجب اور شعبان اور ہمارے لئے رمضان میں برکت رکھ دے اور آپ فرماتے کہ جمعہ کی شب بھی روشن ہوتی ہے اور اس کا دن بھی۔

(مسند احمد بن حنبل من مسند بنی ہاشم

پس جمعہ اس لحاظ سے بڑی خصوصیت رکھتا ہے' اس کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کی راتیں بھی ہمارے لئے روشن ہونی چاہئیں اور اس کے دن بھی ہمارے لئے روشن ہونے چاہئیں۔

مسند احمد بن حنبل سے ایک روایت ہے عمرو بن شعیب کی' وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عرفہ کے دن یہ دعا کثرت سے کرتے تھے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسی کی ہے اور حمد کا بھی وہی مستحق ہے۔ خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر ایک چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل باقی مسند المکثرین من الصحابۃ

یہ دعا اکثر دوستوں کو امید ہے یاد ہی ہوگی مگر عربی الفاظ میں پڑھ کے سناتا ہوں۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد بیدہ الخیر و ھو علی کل شیء قدیر۔

روزہ افطار کرتے وقت بھی آنحضور ﷺ دعا کیا کرتے تھے۔ ابو داؤد میں حضرت معاذ بن زہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور ﷺ افطار کے وقت یہ دعا کرتے تھے: اللھم لک صمت و علی رزقک افطرت کہ اے اللہ میں تیری خاطر ہی، تیری رضا کے لئے ہی روزہ رکھتا ہوں اور تیرے دیئے ہوئے رزق سے ہی میں روزہ کھول رہا ہوں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصیام باب القوم عند الافطار)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ابو داؤد کتاب الصیام میں مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ افطار کرنے کے بعد یہ فرماتے تھے۔ افطار سے پہلے کی دعا پہلی ہے۔ یہ افطار کے بعد کی ہے (-) پیاس جاتی رہی اور رگیں تر ہوگئیں اور اجر ثابت ہوگیا انشاء اللہ۔

لیلۃ القدر کے موقع کی دعا جس کو یہ نصیب ہو جائے اور بعض دفعہ دل میں بڑی شدت سے احساس پیدا ہوتا ہے کہ لیلۃ القدر ہے۔ تو سب سے مختصر اور سب سے جامع مانع دعا یہ ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے ترمذی کتاب الدعوات سے لی گئی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ یہ لیلۃ القدر ہے تو اس میں کیا دعا مانگوں؟ اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا تم یوں دعا کرو اے میرے خدا تو بخشنے والا ہے، بخشش کو پسند کرتا ہے، مجھے بخش دے اور میرے گناہ معاف کر دے (-)

مکہ میں داخل ہوتے وقت کی دعا۔ مسند احمد بن حنبل میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ آنحضور ﷺ جب مکہ میں داخل ہوا کرتے تھے تو یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ اس شہر میں ہماری اموات ہمارے نصیب میں نہ ہوں یہاں تک کہ تو ہمیں اس شہر سے لے جائے۔

(مسند احمد بن حنبل باقی مسند المکثرین من الصحابۃ)

بعض لوگ یہ الٹ دعا کرتے ہیں کہ جب ہم حج پہ جائیں تو وہیں ہماری موت واقع ہو جائے۔ لیکن حضور اکرم ﷺ یہ دعا نہیں کیا کرتے تھے۔ آپؐ خدا سے عرض کیا کرتے تھے۔ کہ خیر و برکت سے میں یہاں آیا ہوں یہاں ساری برکتیں سمیٹ کر واپس اپنے اہل و عیال کی طرف لوٹوں اور وہ بھی ان برکتوں اور خوشیوں سے حصہ پائیں۔ پس مکہ میں اموات تو ہوتی ہی رہتی ہیں لیکن اگر یہ دعا توجہ سے کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس قسم کی اموات سے بچالیتا ہے۔ مجھے یاد ہے ایک دفعہ، وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک قسم کا نشان تھا، کہ آگ لگ گئی اور بڑی کثرت سے لوگ اس میں مارے گئے اور جو احمدی تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو چن چن کے بچالیا۔ جہاں آگ لگی تھی وہاں سے کچھ دیر پہلے ہی وہ نکل کھڑے ہوئے تھے اور بعد میں پہنچے۔ غرضیکہ بڑی تفصیل سے اس حج میں شامل ہونے والے احمدیوں نے بتایا کہ خدا کے فضل سے ایک بھی احمدی کی جان ضائع نہیں ہوئی اور خدا نے انہیں آگ کے عذاب سے بچالیا۔ تو یہ دعائیں ہیں جو اگر عجز سے مانگی جائیں تو ان کی قبولیت کے نشان بھی لوگ ساتھ ساتھ ہی دیکھتے رہتے ہیں۔

مدینہ کے لئے برکت کی دعا۔ حضرت عائشہ رضی تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں بخاری کتاب الدعوات میں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (-) (بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء برفع الوباء و الوجع) اب یہ دعا جو ہے یہ بھی ایک پہلو سے مشکل بھی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے کی ہے تو ہمیں بھی کرنی چاہئے بہرحال۔(-)

رسول اللہ ﷺ مکہ کو جب چھوڑ کر گئے تھے پھر دوبارہ مکہ واپس جا کر بسے نہیں اور اس پہلو سے یہ دعا ایک خاص عظمت بھی رکھتی ہے اور دل میں ایک ملال کی کیفیت بھی پیدا کر دیتی ہے کہ اے اللہ جیسے تو نے مکہ کو ہمارے لئے محبت کا موجب بنایا تھا مدینہ کو بھی بنا دے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ ہمارے لئے مدینہ ایسے ہی محبوب بنا دے جس طرح تو نے مکہ کو ہمارے لئے محبوب بنایا تھا بلکہ اس سے بھی زیادہ اور اس کے بخار کو جحفہ کی طرف منتقل کر دے۔ جحفہ ایک مقام ہے جو مکہ سے شمال کی طرف چالیس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ تو مراد یہ ہے کہ وہاں ملیریا چونکہ بہت ہوا کرتا تھا اس لئے اس بخار کو یہاں سے منتقل فرمادے۔ اب اس کی تفصیل معلوم نہیں کہ پھر اس دعا کے نتیجہ میں اس کے بعد کیا ہوا تھا مگر علماء کسی کتاب میں ایسی تفصیل دیکھیں تو بتائیں۔ قبول تو لازماً ہوئی ہوگی مگر پھر واقعہ کیا ہوا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی یہ روایت سنن الدارمی میں درج ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس جب پہلا پھل لایا جاتا تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ ہمارے لئے ہمارے شہر مدینہ میں برکت عطا فرما اور ہمارے پھلوں میں اور ہمارے مد اور صاع (یہ پیمائش کے دو پیمانے ہیں) میں برکت پر برکت عطا فرما۔ پھر حضور یہ پھل حاضرین میں سے سب سے چھوٹے بچے کو دے دیتے تھے۔ (سنن الدارمی کتاب الاطعمۃ)

اس میں یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے کہ گویا ایک ہی کھجور پیش کی جاتی تھی یا وقت کا ایک ہی پھل دیا جاتا تھا اور وہ چھوٹے بچے کو دے دیا کرتے تھے۔ مراد یہ ہے کہ جو پھل بھی پیش کیا جاتا تھا اس میں سے پہلے جو سب سے چھوٹا بچہ ہو اس کو دے دیا کرتے تھے۔ چنانچہ اسی سنت کی پیروی میں جب باہر نکلتے ہیں نکاح وغیرہ کے بعد اور چھوہارے تقسیم ہو رہے ہوتے ہیں تو وہاں مجھے جو بھی چھوٹا بچہ نظر آتا ہے میں اس کو دے دیا کرتا ہوں۔ تو یہ رسول اللہ ﷺ کا بچوں سے پیار کا مظہر ایک واقعہ ہے کہ آنحضورؐ چھوٹے بچوں سے بہت پیار فرمایا کرتے تھے۔

بخاری میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی یہ روایت ہے کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو احرام باندھ کر تلبیہ کرتے ہوئے سنا۔ آپؐ کہہ رہے تھے حاضر ہوں اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، حمد اور نعمت اور ملک کا تو ہی مالک ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔ آپؐ ان الفاظ سے زائد کچھ نہ پڑھتے تھے۔

(بخاری کتاب اللباس)

ترمذی کتاب الدعوات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ روایت مروی ہے آپؓ بیان کرتے ہیں کہ وقوف عرفہ کی شام آنحضرت ﷺ سب سے زیادہ یہ دعا کیا کرتے تھے: "اے اللہ تمام تعریفیں جس طرح ہم بیان کرتے ہیں بلکہ اس سے بہت بہتر تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔" یعنی انسان تو خدا تعالیٰ کی تعریفوں کا احاطہ کر ہی نہیں سکتا۔ اس لئے جو ہمیں خدا نے اپنی تعریفیں سکھائی ہیں جن کو ہم کسی حد تک سمجھ سکتے ہیں اس سے بہت زیادہ تعریفیں ہیں اس کی۔ تو اے اللہ جس طرح ہم مخاطب کر کے عرض کیا کرتے تھے اس سے بہت بہتر تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں۔ "اے اللہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور

میرا مرنا سب تیرے لئے ہے۔ تیری ہی طرف میرا لوٹنا ہے اور اے رب میرا پیچھے چھوڑا ہوا بھی تیرے ہی لئے ہے۔ جو میں مال چھوڑ کر جاؤں گا وہ بھی تیرا ہی ہے اے اللہ! یعنی صرف مال کا ذکر نہیں اولاد وغیرہ جو کچھ بھی 'سب کچھ تھا وہ چھوڑ کے ہر انسان نے جانا ہے تو فرمایا یہ بھی تیرے ہی لئے ہے اے اللہ میں اس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جسے ہوا لاتی ہے۔"

اب ہوا کا شر کیا ہے ہوائیں بعض دفعہ بہت خطرناک شر لے کر آتی ہیں 'اتنی بڑی بڑی آندھیاں اٹھتی ہیں' اتنے بڑے بڑے بگولے اٹھتے ہیں کہ وہ بہت بھاری بھاری عمارتوں کو اٹھا کر اوپر چڑھا دیتے ہیں اور کسی کو کچھ پتہ نہیں کہ کب یہ شر ظاہر ہو گا اور کیسے ظاہر ہو گا۔ امریکہ نے اتنی ترقی کی ہے مگر آج تک ہواؤں کے اس شر سے بچ نہیں سکا۔ پیشگوئیاں کرتے ہیں مگر پھر بھی کچھ نہیں بنتا۔ بہت بڑا شر ہے ہواؤں کا اگر وہ نازل کرنا چاہے۔ تو جب بھی ہوا چلے تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگا کرتے تھے کہ ان آندھیوں کے شر سے ہمیں بچالے۔

قربانی کا جانور ذبح فرمایا کرتے تھے تو حضرت عائشہؓ کی روایت سنن ابی داؤد سے لی گئی ہے (۔) یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیاہ رنگ کے سینگوں والے مینڈھے کو ذبح کرنے کے لئے لانے کا ارشاد فرمایا۔ اب یہ سیاہ رنگ کے سینگوں والے مینڈھے ہوتے تو ہیں میں نے بھی دیکھا ہوا ہے مگر کیوں سیاہ رنگ کے مینڈھے کا مطالبہ فرمایا اللہ بہتر جانتا ہے' اس میں ضرور کوئی خصوصیت ہو گی۔ اور فرمایا اے عائشہ! چھری لاؤ۔ پھر فرمایا اسے پتھر پر تیز کرو' چنانچہ میں نے چھری تیز کی پھر آنحضور ﷺ نے مینڈھے کو پکڑ کر پہلو کے بل لٹایا اور چھری لے کر یہ دعا کرتے ہوئے کہا: بسم اللہ اللھم تقبل من محمد وال محمد و من امة محمد۔ کہ اے اللہ اس جانور کو محمد' آل محمد اور امت محمد ﷺ کی طرف سے قبول فرما اور پھر اس مینڈھے کو ذبح کیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الاضاحی باب مایستحب من الضحایا)

اس ضمن میں ایک اور روایت ہے جو سنن ابی داؤد سے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ عید الاضحی عید گاہ میں ادا کی۔ جب آپ خطبہ عید ختم کر چکے تو منبر سے اترے اور ایک مینڈھا لایا گیا جسے رسول اللہ ﷺ نے اپنے دست مبارک سے بسم اللہ واللہ اکبر کہتے ہوئے ذبح فرمایا۔ اور فرمایا اے پروردگار یہ قربانی میری طرف اور میری امت کے ان افراد کی طرف سے ہے جنہوں نے قربانیاں نہیں کیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الاضاحی باب فی الشاة یضحی بھاعن جماعة)

پس وہ جو امت کی طرف سے قربانی کے الفاظ ہیں اس پر زائد یہ ہے کہ آنحضور ﷺ ان غرباء اور محروموں کی طرف سے بھی قربانی دیا کرتے تھے جو امت میں کبھی بھی پیدا ہونے تھے جن کو کسی وجہ سے یہ توفیق نہیں مل سکی۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ کی ایک روایت بخاری میں یہ درج ہے کہ آنحضرت ﷺ نے بال کٹوائے۔ اسی طرح بعض صحابہ نے بھی بال کٹوائے اور بعد میں منڈوائے۔ تو آنحضرت ﷺ کے متعلق یہ قطعی طور پر ثابت ہے کہ آپ نے استرے سے بال نہیں منڈوائے تھے بلکہ ان کو چھوٹا کروالیا تھا اور میں سوچتا ہوں کہ آنحضرت ﷺ کے حسن کی شان یہی تھی اور اللہ کی رضا سے آپ نے ایسا کیا ہے ورنہ سر منڈوانے میں تو آپ کے لئے کوئی عار نہیں تھی۔ تو یہ ایک بہت ہی عظیم حکمت ہے جس کی وجہ سے آپ نے بال کٹوائے۔ چھوٹے کروالئے مگر منڈوائے نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ آپ کے چہرے کو ہمیشہ حسین ہی دکھانا چاہتا تھا۔

حضرت عبداللہ کہتے ہیں اس پر آنحضرت ﷺ نے ایک یا دو دفعہ فرمایا کہ اللہ بال کٹوانے والوں پر رحم فرمائے۔ پھر فرمایا نیز منڈوانے والوں پر بھی۔ (صحیح بخاری کتاب الحج) بال کٹوانے والوں میں سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ شامل تھے اور پھر منڈوانے والوں میں اکثر صحابہ تھے تو ان پر بھی رحم کی دعا مانگی۔

آندھی کے سلسلہ میں ایک اور روایت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی صحیح مسلم سے لی گئی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب آندھی آجاتی تو رسول اللہ ﷺ دعا کرتے اے اللہ میں اس ہوا کے خیر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے خیر اور جس غرض کے لئے بھیجی گئی ہے اس کے خیر کا طلبگار ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس کے شر اور جو کچھ اس کے اندر ہے اس کے شر اور جس غرض کے لئے بھیجی گئی ہے اس کے شر سے۔ وہ فرماتی ہیں کہ جب آسمان پر بادل چھا جاتے تو آپ کا رنگ متغیر ہو جاتا۔ آپ کبھی باہر نکلتے 'کبھی اندر آتے' کبھی آگے آتے' کبھی پیچھے ہٹتے۔ لیکن جب بارش برس چکتی تو آپ سے یہ کیفیت جاتی رہتی۔ میں آپ کے چہرے سے پہچان لیتی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس پر تعجب ہوا اور آپ نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ یہ کیا وجہ ہے کہ بارش کے وقت پہلے اور بعد میں آپ کے یہ حالات ہوتے ہیں۔ پہلے پریشانی ہوتی ہے اور پھر رنگ بدلتی ہے اور آپ کو اطمینان ہو جاتا ہے۔ تو آپؐ نے فرمایا اے عائشہ! شاید اس وجہ سے کہ جیسے عاد کی قوم نے کہا تھا(۔) جب انہوں نے بادلوں کو اپنی وادیوں کی طرف آتے دیکھا تو انہوں نے کہا یہ بادل ہم پر بارش برسائیں گے۔ (صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ الاستقاء) تو مراد یہ ہے کہ گزشتہ قوموں کے جو انجام تھے وہ آنحضرت ﷺ کے پیش نظر رہتے تھے اور بڑے عجز کے ساتھ اور درد کے ساتھ یہ دعائیں کیا کرتے تھے کہ جس طرح پہلے بھی بعض دفعہ بارشوں نے پرانی قوموں کو ہلاک کر دیا یقیناً رسول اللہ ﷺ کی امت کو یہ خطرہ تو نہیں تھا کہ نعوذ باللہ آپ بھی ہلاک ہوں گے مگر ساری امت کی جو فکر تھی اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ مستقبل میں ایسی بارشوں سے پناہ مانگا کرتے تھے جو تباہی کی بارشیں یا عذاب کی بارشیں ہوں اور یہ بھی روایت ہے کہ آپؐ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ موسلا دھار اور فائدہ مند بارش ہو۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعة باب مایقال اذا مطرت)

حضرت سالم بن عبداللہؓ سے ایک روایت سنن ترمذی میں درج ہے۔ حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بادلوں کی گرج اور آسمانی بجلی کی آواز سنتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! ہمیں اپنے غضب سے ہلاک نہ کرنا اور نہ اپنے عذاب سے ہلاک کرنا اور اس سے پہلے ہمیں معاف فرما دینا۔ (سنن ترمذی کتاب الدعوات)۔ یعنی اگر کسی کی موت مقدر ہی ہے آسمانی بجلی سے یا کسی وجہ سے' کسی حادثاتی موت سے جس کا تعلق بارشوں اور بجلیوں سے ہو۔ فرمایا ہمیں مرنے سے پہلے معاف فرما دینا۔

حضرت اقدس رسول اللہ ﷺ جہاں بارش طلب کرنے کی دعا کیا کرتے تھے بعض دفعہ بارش روکنے کی بھی دعا کیا کرتے تھے کیونکہ بارش ہی بعض دفعہ بہت زیادہ ہو جائے تو یہ بہت بڑی تباہی لے کے آتی ہے۔ لمبی حدیث ہے کتاب الاستقاء میں یہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص جمعہ کے روز مسجد نبوی میں اس دروازے سے

داخل ہوا جو منبر کے سامنے ہے۔ رسول اللہ ﷺ اس وقت کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ اس نے آنحضرت ﷺ کو اپنی طرف متوجہ کر کے عرض کیا۔ اب خطبہ میں بولنا تو جائز نہیں ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کوئی اعرابی تھا جس کو علم نہیں تھا ان باتوں کا وہ خشک سالی سے تنگ آچکا تھا تو اس نے اسی دوران رسول اللہ ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے عرض کیا اور آپ کی توجہ کو اپنی طرف کھینچا۔ یا رسول اللہ مویشی مر رہے ہیں' راستے مخدوش ہو رہے ہیں' جیسے آجکل تھر کا حال ہے بہت بڑی تباہی وہاں مچی ہوئی ہے۔ مویشی مر رہے ہیں راستے مخدوش ہو رہے ہیں۔ آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ ہم پر بارش برسائے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے اور دعا کرتے ہوئے تین مرتبہ کہا: اللھم اسقنا۔ اے اللہ ہم پر بارش کا پانی نازل کر۔ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کی قسم ہمیں اس وقت آسمان پر کوئی بادل یا بادل کا ٹکڑا نظر نہیں آرہا تھا جبکہ سلع پہاڑ تک ان دنوں کوئی گھر تعمیر نہ ہوا تھا۔ اچانک سلع کے پیچھے سے ڈھال کی شکل کی ایک بدلی نمودار ہوئی۔ جب وہ آسمان کے وسط میں آئی تو پھیل گئی' پھر بارش برسانے لگی۔ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ کی قسم ہم نے چھ دن تک سورج نہیں دیکھا' مسلسل بارش ہوتی رہی۔ پھر ایک شخص اگلے جمعہ اسی دروازے سے داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ کھڑے خطبہ دے رہے تھے۔ وہ آپ کے سامنے کھڑا ہو کر مخاطب ہوا اور کہا یا رسول اللہ! اموال تباہ ہو رہے ہیں' راستے منقطع ہو گئے ہیں' آپ اللہ سے دعا کریں کہ وہ بارش کو روک دے۔ راوی کہتا ہے کہ اس پر رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ دعا کے لئے بلند کئے پھر کہا اللھم حوالینا و لا علینا اے اللہ! ہمارے اردگرد تو بارش ہو مگر ہمارے اوپر بارش نہ ہو اے اللہ! چوٹیوں اور پہاڑوں' چٹیل میدانوں' وادیوں اور جنگلوں میں بارش برسا۔ راوی کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا دعا کرنا تھا کہ بارش ختم ہو گئی اور جب نماز جمعہ پڑھ کر نکلے تو دھوپ نکلی ہوئی تھی۔ شریک کہتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا یہ دوسرا شخص وہی تھا جس نے بارش کے لئے دعا کا کہا تھا؟ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا مجھے معلوم نہیں۔ (صحیح بخاری کتاب الاستسقاء) پس بعید نہیں کہ وہ شخص انسانی صورت میں جبرائیل ہوں جنہوں نے یہ سوال کیا ہو تا کہ امت کا فائدہ ہو اور رسول اللہ ﷺ کی دعا کی قبولیت کے نظارے امت محمدیہ دیکھے۔

اس ضمن میں آپ کو یاد ہو گا کہ کئی دفعہ ہمارے جلسہ سالانہ کے موقع پر ایسا ہوا ہے کہ بڑی سخت بارش ہو رہی ہوتی تھی' اتنی کہ لگتا تھا کہ اس صورت میں جلسہ کرنا مشکل ہو جائے گا تو اس وقت امیر صاحب بھی یہی دعا کیا کرتے تھے' میں بھی یہی دعا کیا کرتا تھا اللھم حوالینا و لا علینا اور اچانک بادل چھٹ جاتا تھا اور معلوم ہوتا تھا کہ اردگرد کے علاقوں میں بہت بارش ہو رہی ہے' مسلسل ہو رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ماحول میں دھوپ نکل آیا کرتی تھی۔ تو یہ رسول اللہ ﷺ کی برکت ہے کہ اب بھی یہ نظارے دکھائے جاتے ہیں۔

اب سید الاستغفار کے متعلق ایک حدیث میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں بخاری کتاب الدعوات سے لی گئی ہے۔ شداد بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے کہ تو یہ کہے اے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں۔ اپنی استطاعت کے مطابق تیرے عہد اور تیرے وعدوں پر قائم ہوں۔ اپنے کئے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں۔ نیز اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ پھر آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص اس دعا پر یقین رکھتے ہوئے اسے دن کے وقت پڑھے گا اور پھر اسی دن شام سے قبل فوت ہو جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہو گا اور جو کوئی رات کے وقت اس پر یقین رکھتے ہوئے پڑھے اور پھر صبح ہونے سے قبل فوت ہو جائے تو وہ بھی اہل جنت میں سے ہو گا۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب فضل الاستغفار)

اب آخر پر میں حضرت اقدس مسیح موعود (۔) کا ایک اقتباس آپ کے سامنے رکھتا ہوں جو آنحضور ﷺ کی دعاؤں کے تعلق ہی میں ہے اور استغفار کے بارہ میں خصوصیت سے جیسا کہ آپ نے پڑھا ہے' سنا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

"سو انسان کی روحانی زندگی استغفار سے ہے جس کے نالے میں ہو کر حقیقی چشمہ انسانیت کی جڑوں تک پہنچتا ہے اور خشک ہونے اور مرنے سے بچالیتا ہے۔ جس مذہب میں اس فلسفہ کا ذکر نہیں وہ مذہب خدا تعالیٰ کی طرف سے ہرگز نہیں اور جس شخص نے نبی یا رسول یا راستباز یا پاک فطرت کہلا کر اس چشمہ سے منہ پھیرا ہے وہ ہرگز خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں اور ایسا آدمی خدا تعالیٰ سے نہیں بلکہ شیطان سے نکلا ہے کیونکہ شیط مرنے کو کہتے ہیں۔"

مجلس میں ایک سوال ہوا تھا کہ شیطان کا لفظ کس مادہ سے نکلا ہے تو کل یہ سوال ہوا تھا آج ہی خدا تعالیٰ نے اس کا جواب حضرت مسیح موعود (۔) کے الفاظ میں سکھا دیا۔ "شیط مرنے کو کہتے ہیں۔ پس جس نے اپنے روحانی باغ کو سرسبز کرنے کے لئے اس حقیقی چشمے کو اپنی طرف کھینچنا نہیں چاہا اور استغفار کے نالے کو اس چشمہ سے لبالب نہیں کیا وہ شیطان ہے یعنی مرنے والا ہے کیونکہ ممکن نہیں کہ کوئی سرسبز درخت بغیر پانی کے زندہ رہ سکے۔ ہریک متکبر جو اس زندگی کے چشمہ سے اپنے روحانی درخت کو سرسبز کرنا نہیں چاہتا وہ شیطان ہے اور شیطان کی طرح ہلاک ہو گا۔ کوئی راستباز نبی دنیا میں نہیں آیا جس نے استغفار کی حقیقت سے منہ پھیرا اور اس حقیقی چشمہ سے سرسبز ہونا نہ چاہا۔ ہاں سب سے زیادہ اس سرسبزی کو ہمارے سید و مولا ختم المرسلین' فخر الاولین والآخرین' حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا۔ اس لئے خدا نے اس کو اس کے تمام ہم منصبوں سے زیادہ سرسبز اور معطر کیا۔"

(نور القرآن نمبر1 روحانی خزائن جلد 9 ص358)

(الفضل انٹرنیشنل لندن 23 جون 2000ء)

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے
حاصل ہو تم کو دید کی لذت خدا کرے
توحید کی ہو لب پہ شہادت خدا کرے
ایمان کی ہو دل میں حلاوت خدا کرے

(کلام محمود)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

چیچنیا میں جانبازوں کے حملے

چیچنیا میں جانبازوں نے تابڑ توڑ حملے کر کے 48 روسی فوجی ہلاک کر دیئے۔ روسی طیاروں کی اندھا دھند بمباری سے 13 شہری شہید ہو گئے۔ گروزنی کے قریب مجاہدین نے لوٹ مار کیلئے جانے والے فوجی قافلے پر حملہ کر کے 17۔ فوجی مار ڈالے۔ نورہائی یارٹ میں جانبازوں نے پیش قدمی کی اور روسی فوج پر شدید بمباری کی۔ 11 روسی فوجی بمباری سے ہلاک ہو گئے۔ حملوں میں پانچ بکتر بند گاڑیاں تباہ کر دی گئیں۔ دوہایارٹ میں چیچن کمانڈر یعقوب کی قیادت میں چھاپہ مار کر مجاہدین نے 20 روسی فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ روسی قافلے پر دھاوا بولنے کی جھڑپ دو گھنٹے جاری رہی۔ 5 جانباز زخمی ہو گئے۔

بیس بھارتی یرغمال بنالئے

فجی کے باغیوں نے 20 بھارتی نژاد خاندانوں کو یرغمال بنالیا ہے یہ واقعہ پیش آنے سے علاقے میں ایک بار پھر کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ فوج نے باغیوں کو انتباہ کیا ہے کہ یرغمالیوں کو چھوڑ دیں ورنہ کارروائی کی جائے گی۔ باغیوں کے مطالبات معلوم نہیں ہو سکے۔

مناسب وقت پر اعلان آزادی ہوگا

فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے کہا ہے کہ صدر کلنٹن کی دھمکیوں کے باوجود مناسب وقت پر اعلان آزادی کر کے آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کا اعلان کریں گے۔ انہوں نے فرانس کے صدر سے ملاقات کے بعد گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حتمی فیصلہ دوستوں سے صلاح مشورہ کے بعد ہوگا۔ یاد رہے کہ اس سے قبل یاسر عرفات نے اعلان کیا تھا کہ 13۔ ستمبر کو آزاد ریاست کے قیام کا اعلان کر دیا جائے گا۔ انہوں نے صدر کلنٹن پر جانبداری کا الزام بھی عائد کیا تھا۔

بس میں چھپ کر داخل ہونے والے

برطانیہ میں بس میں چھپ کر داخل ہونے والے 30 غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کر لیا گیا۔ ڈوور کی بندرگاہ کے قریب پولیس نے ایک بس کو روکا۔ بس کے نہ رکنے پر ایک گھنٹہ تک تعاقب کیا۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ یہ افراد ایشیائی ہو سکتے ہیں۔

آسٹریلوی وزیر خارجہ ایران میں

آسٹریلیا کے وزیر خارجہ دو روزہ دورے پر ایران پہنچ گئے۔ دورے کے دوران ایرانی وزیر خارجہ کمال خرازی سے مذاکرات کریں گے ان کے ہمراہ تین رکنی وفد بھی ہے۔

آسام میں باغیوں نے گاڑی اڑادی

بھارت کے گڑبڑ زدہ صوبے آسام میں باغیوں نے دھماکے سے گاڑی اڑادی۔ یوم آزادی کے موقع پر مزید حملوں کا بھی خطرہ ہے۔ آسام میں بھارتی فوج کو الرٹ کر دیا گیا۔ گاڑی میں دھماکے سے مال گاڑی کے 12 ڈبے پٹڑی سے اتر گئے۔ پولیس نے کہا ہے کہ باغی دراصل بیس منٹ بعد گزرنے والی مسافر گاڑی کو نشانہ بنانا چاہتے تھے جس سے بھاری جانی نقصان ہو جاتا۔

تائیوان کی چین کو مذاکرات کی پیشکش

تائیوان کے صدر چین کو باضابطہ مذاکرات کی پیشکش کریں گے۔ تائیوان کے صدر شن شوئی اس موڑ سے مذاکرات کا سلسلہ دوبارہ شروع کرنا چاہتے ہیں۔ جہاں سے یہ 1992ء میں منقطع ہوا تھا۔

بش جونیئر کو الگور پر برتری

امریکہ کے صدارتی انتخاب میں رائے عامہ کے جائزے کے مطابق سابق صدر بش کے صاحبزادے بش جونیئر کو موجودہ نائب صدر اور صدارتی امیدوار الگور پر 16 فیصد برتری حاصل ہے۔ رائے عامہ کا یہ جائزہ سی این این اور ٹائمز نے لیا۔ بش کو 52 فیصد جبکہ الگور کو 36 فیصد ووٹ ملے۔

قیمتی پتھروں کے بدلے اسلحہ

طالبان کے مخالف شمالی اتحاد کے احمد شاہ مسعود نے اسلحہ حاصل کرنے کیلئے اپنے زیر قبضہ علاقوں کی کانوں سے قیمتی پتھر فروخت کرنے شروع کر دیئے ہیں۔ ایک جریدہ نے لکھا ہے کہ قیمتی پتھروں کی فروخت سے شمالی اتحاد کے لیڈر کو سالانہ 6 کروڑ ڈالر آمدن ہوتی ہے۔

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خاں
اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

FOR STANDARDIZED AND QUALITY PRINTING
KHAN NAME PLATES
NAME PLATES, STICKERS, MONOGRAMS, SHIELDS & ALL TYPE OF REQUIRED SCREEN PRINTING
Township. Lhr. Ph: 5150862, Fax: 5123862
email: knp_pk@yaboo.com

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم صوبیدار میجر محمد حنیف صاحب پنشنر دارالنصر غربی ربوہ کو گرنے کی وجہ سے چوٹ لگ گئی ہے بغرض علاج C.M.H لاہور میں زیر علاج ہیں مکمل صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مظفر ظفر صاحب مربی سلسلہ سمن آباد فیصل آباد کی والدہ محترمہ دل کی تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم رانا محمد طارق صاحب دارالعلوم جنوبی نمبر 2 ربوہ کے والد محترم مکرم رانا بنیامین صاحب ریٹائرڈ چونگی محرر بلدیہ ربوہ عرصہ پانچ سال سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں۔ نظر بہت کمزور ہے کوئی افاقہ نہیں ہو رہا۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم ایم محمد یونس انور صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ ککڑ گل ضلع شیخوپورہ بوجہ یرقان بیمار ہیں۔ درخواست دعا ہے۔

○ محترم نذر محمد نذیر گولیکی صاحب ربوہ لکھتے ہیں لندن سے موصولہ اطلاع کے مطابق محترم مہاشہ محمد عمر صاحب مرحوم سابق مربی سلسلہ کی اہلیہ محترمہ شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم شیخ گلزار محمد صاحب ہوشیار پوری ولد شیخ مہر علی ہوشیار پوری عرصہ ڈیڑھ ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ رعشہ اور کمزوری بہت ہے ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

قرار دادہائے تعزیت

○ محترم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی وفات پر جماعت احمدیہ جارجیا ساؤتھ کیرولینا (امریکہ) اور جماعت احمدیہ حیدرآباد (پاکستان) نے قرار دادہائے تعزیت بھجوائی ہیں۔ جن میں مرحوم کی خدمات دینیہ کو سراہتے ہوئے ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کی گئی ہے۔ اور پسماندگان سے اظہار تعزیت۔

○ جماعت احمدیہ میرپور خاص سندھ نے محترم مولانا محمد دین صاحب مربی سلسلہ کی وفات پر قرار داد تعزیت بھجوائی ہے۔

○ مجلس عاملہ جماعت احمدیہ شمالی چھاؤنی لاہور نے مکرم محمد صدیق شاکر صاحب صدر حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور کی اچانک وفات پر قرار داد تعزیت ارسال کی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ نادیہ فرحت بنت مکرم محی الدین مبشر صاحب کہکشاں کالونی فیصل آباد نے امسال میٹرک سائنس کے امتحان میں فیصل آباد بورڈ سے 850 میں سے 739 نمبر حاصل کر کے +A گریڈ اور سکول میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کے لئے اس کامیابی کو مبارک کرے اور آئندہ کی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ سلمیٰ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم راجہ نذیر احمد ظفر صاحب)

محترمہ سلمیٰ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب مکان نمبر 1/24 دارالصدر شمالی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی درج ذیل جائیداد ہے۔ جو میرے نام منتقل کر دی جائے جبکہ رقم ان کے حصہ جائیداد میں ادا کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

1۔ پلاٹ نمبر 1/7 دارالصدر شمالی ربوہ میں سے ان کا حصہ 13 مرلہ ہے۔

2۔ امانت ذاتی نمبر 95۔14 امانت تحریک جدید ربوہ۔ موجودہ رقم۔/420 روپے۔

3۔ اکاؤنٹ نمبر 12/130 امانت تحریک جدید ربوہ۔ 141000 روپے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پلاٹ اور ادائیگی رقم پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ محترم ملک غلام حسن صاحب آف محمودہ ضلع راولپنڈی یکم جولائی 2000ء حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے رحلت فرما گئے۔ مرحوم پنشن لے کر واپس گھر پہنچے اور تھوڑی دیر بیٹھ کر بڑی بیٹی کے گھر گئے اور چارپائی پر بیٹھتے ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ مرحوم محمودہ جماعت کے زعیم انصاراللہ تھے۔

مرحوم نے اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ جو کہ شادی شدہ ہیں۔ مکرم محمد اکرم محمود صاحب مربی سلسلہ محمودہ نے آپ کا جنازہ پڑھایا۔ مرحوم مکرم عبدالباسط صاحب معلم وقف جدید کے سسر تھے۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 31 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
منگل یکم اگست۔ غروب آفتاب۔ 7-08
بدھ 2۔اگست۔ طلوع فجر۔ 3-50
بدھ 2۔اگست۔ طلوع آفتاب 5-22

نواز شریف پارٹی صدر برقرار

مسلم لیگ کی مرکزی عاملہ و پارلیمانی پارٹی کے مشترکہ اجلاس میں نواز شریف کو پارٹی کے صدر کے طور پر برقرار رکھنے کی منظوری متفقہ طور پر دی گئی۔ نواز شریف کو پارٹی صدر کے طور پر برقرار رکھنے کی قرارداد کی کسی نے مخالفت نہیں کی۔ اجلاس میں نواز شریف کے حامی اور مخالف سبھی شامل ہوئے۔ نواز شریف کے باغی میاں اظہر اجلاس میں شرکت کیلئے آئے تو کارکنوں نے ان پر مکوں کی بارش کر دی۔ لوٹا لوٹا کے نعرے لگائے گئے۔ نواز شریف کے حامیوں نے ایک مرحلے پر میاں وحید کو گلے سے پکڑ لیا اور انہیں گھونسہ مارا۔ نواز شریف کے مخالفین اعجاز الحق، عابدہ حسین، فخر امام، چوہدری شجاعت حسین بھی شریک ہوئے۔ اعجاز الحق اور عابدہ حسین نے اجلاس کے بعد دعویٰ کیا کہ نواز شریف پر اعتماد کی قرارداد نہ پیش ہوئی نہ منظور کی گئی۔

مذاکرات کیلئے نواز شریف کی آمادگی

مسلم لیگ کے سربراہ میاں محمد نواز شریف نے تحریری طور پر جو تقریر مسلم لیگ کے اجلاس کیلئے لکھی جسے ایک سابق سینیٹر نے پڑھ کر سنایا اس میں انہوں نے کہا کہ میں حکومت سے مذاکرات کیلئے تیار ہوں۔ پارٹی کا سربراہ رہوں گا۔ آئندہ سیاسی سیٹ اپ میں بینظیر سمیت تمام لیڈروں کی شمولیت لازم ہے۔ جمہوریت کی بحالی اور قومی تعمیر و ترقی کیلئے مذاکرات خلوص نیت اور برابری کی بنیاد پر ہونے چاہئیں حکومت نے دعوت کو سنجیدگی سے لیا تو مذاکرات کے لئے کمیٹی تشکیل دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت لازمی ہے۔ مسلم لیگ کو متحد رکھنا میری ذمہ داری ہے۔ قومی سطح پر پارٹی کو فعال بنانے کی ذمہ داری احسن اقبال کے سپرد کرتا ہوں۔ سرتاج عزیز کی سربراہی میں پارٹی کا مشاورتی پالیسی سازونگ کام کرے گا۔ ہم احتساب آرڈیننس کو مسترد کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ میرے خون کا ہر قطرہ پاکستان کے لئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف کو وسیع تر ملکی مفاد میں برطرف کیا گیا۔ حکومت گرانے کی سازشیں 12۔اکتوبر سے پہلے ہی شروع ہو گئی تھیں۔

بھارتی فوج اور حزب میں مذاکرات شروع

مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج اور جنگ بندی کا اعلان کرنے والی تنظیم حزب المجاہدین کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے۔ ابتدائی طور پر جنگ بندی کا طریق واضح کرنے کیلئے رابطے ہو رہے ہیں۔ ابتدائی بات چیت سیاسی سطح کی نہیں ہے۔

جنگ بندی میں حکومت پاکستان شامل

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ حزب المجاہدین کی جنگ بندی میں حکومت پاکستان شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کو مجاہدین سے کاٹنے کی کوشش کی گئی ہے۔

مذاکرات حریت کانفرنس کرے گی

حزب المجاہدین نے کہا ہے کہ بھارت سے مذاکرات ہم نہیں بلکہ حریت کانفرنس کرے گی ہم صرف مذاکرات کو مانیٹر کریں گے۔ اس کیلئے تین نمائندے نامزد کر دیئے گئے ہیں۔ بھارت نے جنگ بندی کا غلط مطلب لیا تو پیشکش واپس لے سکتے ہیں۔ حزب المجاہدین کے ترجمان کلیم صدیقی اور صلاح الدین نے مذاکرات مانیٹر کرنے والی کمیٹی کے نام بتائے۔ یہ نام غلام علی، مشتاق گیلانی اور علی ثاقب ہیں۔

میاں شریف نظر بند

سابق وزیر اعظم نواز شریف کے والد میاں محمد شریف کو رائے ونڈ میں انکی رہائش گاہ پر نظر بند کر دیا گیا ہے۔ کئی سابق ارکان اسمبلی اور کونسلروں سمیت متعدد افراد گرفتار کر لئے گئے۔ انتظامیہ اور پولیس کی بھارت نفری نے رائے ونڈ فارم کا محاصرہ کر کے افراد خانہ کو نظر بند کر دیا۔ ٹیلی فون منقطع کر دیئے گئے اور آمدورفت پر پابندی عائد کر دی گئی۔

قاضی مشرف ملاقات ملتوی

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد اور جنرل مشرف کی ملاقات ملتوی ہو گئی۔ ملاقات قاضی کی امریکہ سے واپسی پر متوقع تھی لیکن حزب کی جنگ بندی کے بعد موخر کر دی گئی۔

جنرل مشرف کا دورۂ امریکہ

جنرل پرویز مشرف ستمبر کے پہلے ہفتے میں امریکہ جائیں گے۔ جہاں وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کریں گے اور اہم عالمی لیڈروں سے ملاقات کریں گے۔

دکانیں کھل گئیں

ملک بھر میں جزوی ہڑتال اور دکانیں کھلنے کا سلسلہ جاری رہا۔ تاجروں میں اتحاد کمزور پڑ گیا۔

سات لڑکیاں ڈوب گئیں

رائے ونڈ نہر میں سات لڑکیاں ڈوب گئیں جن میں سے تین ہلاک ہو گئیں جبکہ 4 کو بچا لیا گیا۔ لڑکیاں بی آر بی نہر کے کنارے نہا رہی تھیں

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری
دستیاب ہے۔ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 04524-214510
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

HAROON'S
Shop No.5, Moscow Plaza, Blue Area Islamabad Ph: 826948
Shop No. 8, Block A, Super Market Islamabad. PH; 275734-829886

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
احمد موٹرز
157/13 فیروز پور روڈ۔ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے۔ مظفر محمود۔ فون آفس 7572031-32
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ
فون دکان 53181
فون رہائش 53991
7 سنگھار سنٹر
میکلیگن روڈ۔ دی مال لاہور
فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

DILAWAR RADIO
Deals in: *Car stereo Pioneer, *Sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp + woofer, *Hi-Fi Stereo Car.
Main 3 - Hall Road, Lahore
✆ 7352212,7352790

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا۔ اصفہان۔ شجرکار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones: 042-6306163, 042-6368130
FAX: 042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں
منی موٹرز
54۔ انڈسٹریل ایریا گلبرگ III
لاہور فون 5873384,5712119
ناغہ بروز جمعہ۔ اتوار کو کھلی رہتی ہے

The Vision of tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

نہ کھانا جلے ●○●○● نہ دیر لگے
میجسٹک سٹین لیس سٹیل پریشر ککر
میٹل پلیٹ کے ساتھ
پاک آئرن سٹور گولبازار ربوہ۔ فون 211007

CPL No. 61